DUBAI GRAND SCHOOL INTERNATIONAL

دروس الاسلام

سبق نمبر(۱)

سورۃ الکافرون

سوالات کے جوابات لکھیئے:۔

سوال نمبر ۱) سورہ کافرون میں کن کے طور وطریق سے مکمل بیزاری کا سبق دیا گیا ہے؟

جواب۔سورۃ کافرون میں مشرکین کے طور وطریق سے مکمل بیزاری کا سبق دیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۲) انبیاء کرام کا پہلا کام کیا ہوتا ہے؟

جواب:انبیاء کرام کا سب سے پہلا کام شرک کی جڑیں کاٹنی ہے۔

سوال نمبر ۳) اس سورہ شریف سے کس بات کا امکان ختم کر دیا گیا؟

جواب:اس سورہ شریف میں اس بات کا امکان ختم کر دیا گیا کہ مسلمان کبھی مشرکوں کے طریقہ یا معبودوں کو مان لیں۔

سوال نمبر ۴) اس سورہ میں کتنی آیتیں ہیں؟

جواب:اس سورہ شریف میں چھ آیتیں ہیں۔

(سبق نمبر ۲)

اسلامی معلومات۔روزہ

سوالات کے جوابات لکھیئے:۔

سوال نمبر ۱) روزہ کیا لفظی معنیٰ کیا ہے؟

جواب:روزہ کا لفظی معنیٰ چُپ رہنے کے ہے۔

سوال نمبر۲) روزہ کے تین مقاصد کیا ہے؟

جواب: روزہ کے تین مقاصد یہ ہے۔

۱) تا کہ خدا نے تم کو جو ہدایت دی ہے اِس پر اُس کی بڑائی اور عظمت بیان کرو۔

۲) تا کہ اس ہدایت کے ملنے پر تم اللہ کا شکر کرو۔

۳) تا کہ تم پرہیزگار بنو۔

سوال نمبر۳) تقوی کسے کہتے ہیں

جواب: تقوی دل کی اس کیفیت کا نام ہے جس کے حاصل ہونے کے بعد دل کو گناہوں سے نفرت ہونے لگتی ہے اور نیک باتوں کی طرف دل مائل ہونے لگتا ہے۔

سوال نمبر۴) رسول اللہ ﷺ سے سحری کو کیا نام دیا؟

جواب: حضور ﷺ نے سحری کو[**الغداء المبارک**] (مبارک کھانا) کا نام دیا۔

سوال نمبر۵) سحری کن لوگوں کے درمیان فرق کرتی ہیں؟

جواب: سحری مسلمانوں اور اہل کتاب کے درمیان فرق کرتی ہیں۔

خالی جگہوں کو مُناسب الفاظ سے بھر دیجئے؟

۱) رسول اللہ ﷺ روزہ میں اتنی۔۔سخاوت۔۔کرتے جیسے۔۔۔۔تیز۔۔چل رہی ہو۔

۲) روزہ انسان کی۔۔۔۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔۔۔یکسوئی کیلئے بہترین علاج ہے۔

۳) روزہ رکھ کر جو شخص۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔کام کو نہ چھوڑے تو خدا کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ انسان اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

۴)۔۔۔۔۔۔۔۔بہترین سحری ہے۔

۵) رسول اللہ ﷺ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے افطار پسند کرتے تھے۔

سبق نمبر:۔(۳)

نماز کے شراط

سوالات کے جوابات لکھئے:۔

سوال نمبر۱) نجاست حقیقی کسے کہتے ہیں اور نجاستِ حُکمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نجاست حقیقی وہ نجاست ہے جس کو دنیا کے تمام لوگ نجاست سمجھتے ہوں۔ مثلاً پیشاب پاخانہ وغیرہ۔

اور نجاست حُکمی وہ نجاست ہے جس کو اسلامی شریعت نجاست کہتی ہے۔ مثلاً بے وضو ہونا یا بے غسل ہونا۔

سوال نمبر۲) طہارت لباس سے مراد کیا ہے؟

جواب: طہارت لباس یعنی نمازی جو کپڑا بھی پہنے یا اوڑھے سب کا پاک ہونا ضروری ہے۔

سوال نمبر۳) مرد کے لئے ستر عورت کیا ہے؟

جواب: سترِ عورت سے مراد یعنی نمازی جسم کے جن حصّوں کو چھپانا فرض ہے اُن کو نماز میں چھپائے جائے۔

سوال نمبر۴) کیا نیت کا زبان سے ادا کرنا ضروری ہے؟

جواب: نیت کا زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ لیکن اگر کیا جائے بہتر ہے۔

سوال نمبر۵) جو نماز وقت سے پہلے ادا کی جائے اُس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو نماز وقت سے پہلے ادا کی جائے تو وہ نماز ادا نہ ہوگی۔

(ب) الف کو ب سے ملائے۔

الف	ب
۱) نماز صحیح ہونے کیلیۓ ضروری ہے کہ	پہلے سات چیزیں پوری کی جائے

۲)طہارت لباس میں اُن کا پاک ہونا ضروری ہے		قمیص پانجامہ پتلون اور کوٹ
۳)طہارت جگہ میں اُن کا پاک ہونا ضروری ہے		دری مصّلے فرش چٹائی
۴)اگر وقت گذر جانے کے بعد نماز پڑھی		تو نماز ادا نہ ہوگی
۵)جس نماز کو ادا کرنا ہو اُس کا ارادہ کرنے کو		نماز کی نیت کہا جاتا ہے

(سبق نمبر۴)

نماز کے ارکان

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر۱) نماز صحیح ہونے کیلیئے نماز کے اندر کی سات چیزوں کو کیا کہتے ہیںَ

جواب: نماز صحیح ہونے کیلیئے نماز کے اندر کی سات چیزوں کو ارکان نماز کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر۲)تکبیر تحریمہ کا کیا مطلب ہے؟.

جواب: نماز شروع کرنے کیلیئے اللہ اکبر یا اُس کے ہم معنی کوئی کلمہ کہنا جس سے اللہ کی عظمت اور بڑائی کا اظہار ہو اِسکو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں

سوال نمبر۳) نماز کے قیام میں کتنی دیر تک کھڑا رہنا ضروری ہے؟

جواب: نماز میں اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا جتنی دیر میں ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی چھوٹی آیتیں پڑھی جا سکے۔

سوال نمبر۴) قرأت میں کم از کم کتنا قرآن پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: نماز میں کم از کم قرآن پاک کی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا فرض ہے۔

سوال نمبر۵) نماز کیسے ختم کرنا چاہیئے؟

جواب: نماز کے اخر میں اپنے اختیار اور ارادے سے کوئی ایسا کام کرنا جس سے نماز ختم مکمل ہو جائے۔

(ب) درج ذیل الفاظ میں مُناسب لفظ کو خالی جگہوں میں بھر دیجئے:

۱) صحیح نماز ہونے کیلیئے نماز کے اندر۔۔۔سات۔۔۔۔۔چیزیں ضروی ہیں۔

۲) نماز شروع کرنے کیلیئے۔اللہ اکبر۔۔۔۔۔یا اُس کے ہم معنیٰ کوئی کلمہ کہنا چاہیئے۔

۳)۔۔رکوع۔۔۔۔۔کا مطلب ہے اُس قدر جُھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے۔

۴) نماز میں کم ازکم قرآن پاک ۔ایک بڑی آیت۔۔۔۔۔یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

۵) آخری رکعت میں اتنی دیر تک بیٹھنا جتنی دیر میں۔۔تشہد۔۔۔۔۔۔پڑھی جا سکے۔

(سبق نمبر ۵)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

سوالات کے جواب لکھیئے:۔

سوال نمبر ۱) ہم گھر میں کس کے نام سے داخل ہوتے ہیں اور کس کے نام کے ساتھ نکلتے ہیں؟

جواب: ہم گھر میں اللہ کے نام سے داخل اور اللہ کے نام سے ہی نکلتے ہیں۔

سوال نمبر ۲) توکل کس پر کرنا چاہیئے؟

جواب: توکل صرف اللہ تعالیٰ پر کرنا چاہیئے۔

سوال نمبر ۳) جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کیا کہتا ہے؟

جواب: جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے تمہارے لئے اِس گھر میں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے نہ کھانا ملنے کی اُمید ہے۔

سوال نمبر ۴ گھر میں داخل ہونے کی دُعا حدیث کی کس کتاب سے لی گئی ہے؟

جواب: گھر میں داخل ہونے کی دُعا مسلم شریف کی حدیث کی کتاب میں لی گئی ہے۔

سوال نمبر۵) گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام لینے کی فضیلت میں جو حدیث وارد ہوئی ہے بیان کیجئے؟

جواب: گھر میں داخل ہونے کی وقت کی حدیث یہ ہیں۔

بِسمِ اللّٰہِ وَلَجنا وَبِسمِ اللّٰہِ خَرَجنا وَعَلیَ اللّٰہِ رَبِّنا تَوَکَّلنا

(سبق نمبر۶)

حدیث

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر۱) دو شخصوں کی ملاقات کے وقت افضل کون ہے؟

جواب: دو شخصوں کی ملاقات کے وقت جو شخص سلام میں پہل کرے وہ افضل ہے۔

سوال نمبر۲) سلام کے چند آداب بیان کیجیے؟

جواب: سلام کے کچھ آداب یہ ہیں کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ پیدل چلنے والا بیٹھے کو سلام کرے۔اور کم تعداد والے بڑی تعداد والے کو سلام کرے۔

سوال نمبر۳) رسول اللہ ﷺ کا طریقہ سلام کے بارے میں بچوں کے ساتھ کیا ہوتا تھا؟

جواب: نبی کریم ﷺ بچوں کو خود سلام کرتے تھے، اس کا انتظار نہیں کرتے تھے کہ بچے اُن کو سلام کرے

سوال نمبر۴) اس حدیث کا راوی صحابی کون ہے؟

جواب: اِس حدیث کے راوی کا نام حضرت ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

سوال نمبر۵) یہ حدیث کس حدیث کی کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: یہ حدیث بخاری شریف میں موجود ہیں

سبق نمبر: (۷)

محمد رسول اللہ ﷺ

ہجرت کے بعد

سوالات کے جوابات لکھئے

سوال نمبر۱) مکہ میں جن لوگوں نے اسلام قبول کیا اُن میں کیا صفتیں تھیں؟

جواب: مکہ میں جو نیک خصلت لوگ تھے اور جن کا ضمیر زندہ تھا اُنہوں نے اسلام قبول کیا۔

سوال نمبر۲) اُس صحابی کا کیا نام تھا جس کی کوششوں سے مدینہ میں اسلام پھیل رہا تھا؟

جواب: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی کوششوں کی وجہ سے مدینہ میں اسلام پھیلا۔

سوال نمبر۳) پیغمبرِ اسلام ﷺ نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلا کام کیا کیا اور کیوں؟

جواب: پیغمبر اسلام ﷺ نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے مسجد تعمیر کی کیونکہ اسلامی سرگرمیوں کا مرکز مسجد ہی ہوتی ہے۔

سوال نمبر۴) مواخات کا مطلب کیا ہے؟

جواب: جب مہاجرین نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اُن کے پاس نہ کھیتی باڑی نہ اُن کے پاس گھر نہ کاربار تھا تو نبی ﷺ نے اُن کو آپس میں بھائی بھائی بنایا اسکو اسلام کی تاریخ میں موخات کہتے ہیں۔

سوال نمبر۵) مدینہ میں یہودیوں کے کون کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: مدینہ میں یہود کے بہت سے قبائل آباد تھے جیسے قبیلے بنونضیر بنوقینقاع، بنوقریظہ، وغیرہ بڑا اثر رسوخ والے لوگ رہتے تھے۔

سوال نمبر ٦) میثاقِ مدینہ کیا ہے؟

جواب: جب رسول محترم ﷺ مدینہ آئے تو انہوں نے یہودیوں سے ایک معاہدہ کیا۔ جس کو اسلامی تاریخ میں میثاقِ مدینہ کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ٧) منافقین کن کو کہتے ہیں؟

جواب: یہودیوں کی ایک تعداد نے زبان سے اسلام قبول کرلیا مگر دل میں وہ کافر تھے جن کا سردار عبداللہ بن اُبی تھا منافقین کہلاتی ہیں۔

(ب) خالی جگہوں کو پُر کیجئے:۔

١) مدینہ میں انصار کے دو قبیلے آباد تھے۔۔اُوس۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔خزرج۔۔۔۔۔۔۔

٢) مدینہ کے لوگ۔کھیتی باڑی۔۔۔۔۔۔کرتے تھے جبکہ مکی لوگ۔تاجر۔۔۔۔۔۔تھے۔

٣) مدینہ کو پہلے۔۔یثرب۔۔۔۔۔۔کہا جاتا تھا۔

٤)۔۔عبداللہ بن اُبی۔۔۔۔۔۔منافقوں کا سردار تھا۔

٥) مدینہ پہنچ کر حضور ﷺ نے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔۔۔کو اپنے گھر لایا۔

٦) مدینہ میں مہاجرین میں سب سے پہلے پیدا ہونے والا بچّہ۔عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ۔۔۔۔تھا۔

(سبق نمبر ۸)

محمد رسول اللہ ﷺ

(ہجرت کے بعد)

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر ۱) غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی اور کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳ اور کفار کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔

سوال نمبر ۲) مسلمانوں کی کس غلطی سے جنگ اُحد کا نقشہ ہی بدل گیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ایک پہاڑی پر پچاس آدمیوں کو مقرر کیا اور فرمایا کچھ بھی ہو تم یہ پہاڑی نہ چھوڑنا جب کافروں کو پہلے شکست ہوئی تو اُن کی ایک بڑی تعداد پہاڑی سے نیچے اُتری اور مالِ غنیمت جمع کرنے لگی تو کافروں نے پلٹ وار کر کے مسلمانوں پر حملہ کیا اس غلطی کی وجہ سے جنگ اُحد کا نقشہ بدل گیا۔

سوال نمبر ۳) پہاڑی کے پیچھے سے کس نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا؟

جواب: حضرت خالد بن ولید نے پہاڑی کے پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کیا۔

سوال نمبر ۴) احزاب کے معنیٰ کیا ہے اور خندق کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: مسلمانوں اور کافروں کے درمیان ایک اور اہم ترین جنگ لڑی گئی اُس کو جنگ احزاب یا جنگِ خندوق کہتے ہیں۔ جنگِ احزاب اِس لئے کہتے ہیں کہ اُس میں کفار و مشرکین اور یہودیوں کی کئی جماعتیں متحد ہو کر مدینہ پر حملہ آور ہوئی تھیں۔ اور جنگِ خندوق اسلئے کہتے ہیں کہ اُس میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے سے مدینے کے گرد ایک لمبا گڑھا کھودا کہ کفار کی فوجیں مدینہ پر حملہ نہ کر سکیں۔ گڑھے کو عربی میں خندوق کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۵) غزوۂ احزاب میں کون مسلمان ہوا؟ اُس نے رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا اور رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب:۔ جنگِ احزاب کے دوران نُعیم بن مسعود رضی اللہ عنہا ہوئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسلام قبول کرلیا۔ میرے لئے کوئی خدمت ہو تو بتائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم واحد آدمی ہو (جو اندر سے مسلمان ہو مگر تمہیں اپنا ساتھی سمجھتے ہیں) لہذا ہو سکے تو ان لشکروں کو بھگانے کی کوئی تدبیر کرو۔ کیوں کہ جنگ دھوکا ہے''۔

سوال نمبر ٦) آندھی نے مشرکین کو کیا نقصان پہنچایا؟

جواب:۔ آندھی کے تھپیڑوں سے مشکرین کی دیگیں اُلٹ گئیں، خمیے اُکھڑ گئے، آگ بجھ گئی اور ان کے خیمے مٹی کے نیچے دفن ہو گئے۔

(ب) ''الف'' کو ''ب'' سے ملاؤ

(الف)	(ب)
۱) سلمان فارسی رضی اللہ عنہا کے مشورے	مدینہ کے گرد لمبا گڑھا کھودا گیا
۲) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہا کو	سید الشید اء کا لقب ملا
۳) غزوۂ احزاب کا محاصرہ	چوبیس راتیں جاری رہا
۴) غزوۂ بدر میں	مسلمان صرف ۳۱۳ تھیں
۵ پہاڑی کے پیچھے سے	خالد بن ولید رضی اللہ عنہا نے حملہ کر دیا

(ج) خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھر دیجئے۔

راتیں بہت ۔۔ سرد ۔۔۔ تھیں۔ رات کو زبردست طوفانی ۔۔ آندھی ۔۔۔ آئی اس کے تھپیڑوں سے ۔۔۔ مشکرین ۔۔ کی ۔۔۔ دیگیں ۔۔۔ اُلٹ گئیں ۔۔۔ خیمے ۔۔۔ اکھڑ

گئے،۔۔۔آگ۔۔۔بجھ گئی اوران کے۔۔۔خیمے۔۔۔مٹی کے نیچے دفن ہو گئے۔
مشکرین اس بے مقصد کی جنگ سے پہلے ہی بددل ہو چکے تھے آندھی نے۔۔جلتی۔۔پر۔تیل۔۔
کا کام کیا۔۔۔ابوسفیان کو۔۔۔۔کچھ نہ سوجھا۔اُس نے۔۔۔فوج۔۔۔کی واپسی کا اعلان کیا۔گویا یہ
۔۔۔آندھی۔۔۔اللہ کا ایک۔۔لشکر۔۔۔تھی۔

الدُّروس العَرَبِيّةِ

الدَّرسُ الثّانِی

(۲) اِقرَأ کُلُّ جُملَةِ مِنَ الجُمَلِ اَلآتِیَةِ ثُمَّ اِقرَأھَا مَرَّةَ اُخریٰ بَعدَ تَغِیرِ المُنَادَی کَمَا هُوَفِی مُوَضِّحُ فِی المِثَالِ:

Change the pronoun in the following sentences to feminine as explanined in the example.

(۱) اَعِندَکَ قَلَم یَا مُحَمّدُ ؟	اَعِندَکِ قَلَم یَا آمِنَةُ ؟
(۲) اَینَ بَیتُکَ یَا سَیّدِی؟	اَینَ بیتُکِ یَا سَیِّدَتِی ؟
(۳) أهَذَاالدَّفتَرُ لَکَ یَا عَلِیّ؟	أهَذَ الدَّفتَرُلَکِ یَا فَاطِمَةُ ؟
(۴) مِن اَینَ أنتَ یَاأَخِی؟	مِن أَینَ أَنتِ یَا أُختِی؟
(۵) أَینَ أَبُوکَ یَا خَالِدُ ؟	أَینَ أَبُوکِ یَاخَدِیجَةُ ؟
(٦) أَأَنتَ مَرِیض یَا خَالِی ؟	أَأَنتِ مَرِیضَة یَاخَالَتِی ؟
(۷) أَینَ بِنتُکَ یَا عَمّیِ؟	أَینَ بِنتُکِ یَا عَمَّتِی؟
(۸) أَلَکَ أَخ یَاحَامِدُ؟	أَلَکِ أَخ یَا سُعَادُ؟
(۹) مَاذَا عِندَکَ یَا أَخِی؟	مَاذَا عِندَکِ یَا أُختِی؟

(١٠) السَّلَامُ عَلَيكَ يَا أَبِى ؟ السَّلَامُ عَلَيكِ يَا أُمِّى؟

(٣) أَنِّثِ الفَاعِلَ فِى كُلِّ مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ :

Change the subject of the following sentences to feminine as explained in the example

(١) ذَهَبَ المُدَرِّسُ اِلَى الفَصلِ . ذَهَبَتِ المُدَرِّسَةُ اِلَى الفَصلِ .

(٢) ذَهَبَ أَ ب،ى اِلَى المُستَشفَى. ذِهَبَت أُمِّى اِلَى المُستَشفَى

(٣) جَلَسَ الطَّالِبُ فِى الفَصلِ . جَلَست الطَّالِبَهُ فِى الفَصلِ .

(٤) خَرَجَ أَخِى مِنَ البَيتِ. خَرَجَت أُختِى مِنَ الفَصلِ .

أَكمِلِ الجُمَلَ الآتِيَةِ بِوَضعِ اِسمِ مَوصُولِ (الذِّى ، التِى) فِى الفِرَا غِ :

Fill in the blanks

(١) اَلكِتَابُ الذِى على المكتبِ المُدَرّ،سِ .

(٢) القَلَمُ الذَى فِى حَقِيبتِى مَكسُورُ.

(٣) السَّيَّارَةُ الَّتِى خَرَجَت مِنَ المُستَشفَى الآن لِطَّبِيبِ الجَدِيدِ.

(٤) الكَلبُ الذَى فِى الحَدِيقَةِ مَرِيض .

(٥) الفَتَى الذِّى خَرَجَ مِنَ المَسجِدِ الآن اِبنُ المُؤَذِّنِ .

(٦) تِلكَ البَطَّةُ الَّتِى تَحتَ الشَّجَرَةِ لِبنتِ الفَلَّاحِ .

(٧) البَيتُ الجَدِيدُ الذِّى فِى الشَّارِعِ لِلوَزِيرِ .

(٨) الدَّرسُ الذَى بَعدَ هَذَ الدَّرسَ سِهل جدًا .

(٩) مِنَ الفَتَاةُ الَّتِى جَلَسَت أَمَامَ المُدَرِّسَةِ هِىَ طَالِبَةُ مِن مَالِيزِيَا .

(١٠) أَتِلكَ الحَقِيبَةُ الَّتِى تَحتَ المَكتَبِ لَكَ يَا خَالِدُ ؟ لَا هِىَ لِصَدِيقِى محمد .